اصل بن گئے۔ یعنی بموں سے قیمتی جانوں کو ہلاک کردیا جائے جو بھی بموں کے ذریعہ انسانی جانوں کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے وہ شیطان ہے درندہ ہے مردود ہے ملعون ہے اور اس کی مذمت کے لئے تمام دنیا کی زبانوں میں جس قدر بھی ڈکشنریاں ہیں اور اس میں ایسے شیطانوں کی شیطانی حرکات کی ملامت ومذمت کے لئے جتنے بھی لفظ ہیں وہ سب ناکافی ہی ہیں ایسے شیطانوں کی مذمت و ملامت کے لئے ــــ قدرت اسے آخرت میں تو دے گی ہی سزا، دنیا میں ایسے مردود و ملعون کو قدرت سزا دے کر رہے گی یہ ہمارا ایمان و یقین ہے۔

ابھی ہم نے بم حادثہ پر اظہار خیال ختم کیا ہی تھا کہ ہماری نظر روزآنہ نو بھارت ٹائمس ہندی مورخہ ۳ دسمبر ۹۶ء کی پہلی خبر پر پڑکر رہ گئی۔ اس خبر میں بتایا گیا ہے بہار میں سو سے زیادہ لوگوں کو رن ویر سینا نام کی کسی تنظیم نے ہتھیاروں سے لیس ہوکر گولیوں سے بھون ڈالا، ظاہر ہے کہ مرنے والے سب ہی بے گناہ ہوں گے ان پر اس قدر ظلم وستم آن کی آن میں انہیں زندگی سے موت کے مقام پر پہنچا دیا گیا اس پر جتنا بھی انسانوں کو رونا آئے کم ہی ہے۔ آخر یہ درندگی اس قدر عروج پر کیوں ہو گئی ہے انسانیت کی جگہ درندگی اور شیطانیت نے کیوں سبقت حاصل کرلی ہے اس پر غور و توجہ کرنے کی ضرورت ہے دراصل ٹیلی ویژن کے پروگرام اور فلموں میں بڑھتے ہوئے مار دھاڑ کے واقعات چوری، زنا بالجبر، ڈاکہ ڈالنے کی ترکیبیں جس طرح فلموں میں دکھائی جاتی ہیں اس سے معاشرہ میں بگاڑ ہی بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ کسی سیاسی موقع پر یا کسی دیگر ماحول میں اسی سے ترغیب پاکر اس کو دہرایا جاتا ہے دشمن ملکوں کی کرتوتیں بھی اس شیطانیت میں معاون ہوتی ہیں۔ آج سب سے بڑا مسئلہ پوری انسانیت کے سامنے یہ ہی ہے کہ اس سے کس طرح نجات حاصل ہو۔ آخر انسانی نام سے جانے والوں کے ذریعہ سے انسانیت کی ہلاکت کو